Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ — اِنِّیْ مُھِیْنٌ مَّنْ اَرَادَ اِھَانَتَکَ — مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ ربوہ

یومیہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۴۵ پیسے

جلد ۷۰/۳۵ | ۵ ربیع الثانی ۱۴۰۱ھ ۱۱ تبلیغ ۱۳۶۰ ہش ۱۱ فروری ۱۹۸۱ء | نمبر ۳۴

ربوہ میں بک ڈپو کی عمارت کا سنگِ بنیاد رکھنے کی تقریب

سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ نے دعا کرتے ہوئے اپنے دستِ مبارک سے سنگِ بنیاد نصب فرمایا

اس بک ڈپو میں نئی و پرانی دینی کتب اصل قیمت پر دستیاب ہو سکیں گی

ربوہ ۷ تبلیغ / فروری۔ سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ نے آج شام بعد از نماز عصر خلافت لائبریری کے شرقی سمت مختصر مگر پُر دعاؤں کے ساتھ بک ڈپو کا سنگِ بنیاد رکھا۔

اس بک ڈپو کے قیام کا مقصد ایک ایسا بک ڈپو (بک شاپ) قائم کرنا ہے۔ جس میں ہر قسم کی نئی و پرانی اور نایاب کتب اپنی اصلی قیمت پر ہر وقت مہیا ہو سکیں۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ مقام تعمیر پر ۴½ بجے تشریف لائے اور تعمیر کا نقشہ ملاحظہ فرمایا۔ بعد ازاں نشان زدہ جگہوں پر گھوم پھر کر متعلقہ کارکنان سے تعمیر کے بارے میں بعض استفسارات فرمائے اور انہیں مناسب ہدایات سے نوازا۔

چار بجکر ۴۸ منٹ پر حضور نے بنیاد کے مقررہ حصہ میں تشریف لے جا کر ایک اینٹ اپنے دستِ مبارک میں لی۔ اور پھر اس پر دعا فرمائی۔ ساتھ ساتھ جملہ حاضرین بھی حضور کے ساتھ دعا میں شامل ہوئے۔ سنگِ بنیاد کی پہلی اینٹ نصب فرمانے کے بعد حضور ایدہ اللہ بنیاد سے باہر تشریف لائے۔ اور باری باری احباب کو اینٹیں رکھنے کا ارشاد فرمایا۔ چنانچہ سب سے پہلے حضور کے ارشاد پر محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ نے اینٹ رکھی۔ اس کے بعد صدر انجمن احمدیہ کے مندرجہ ذیل ناظر صاحبان نے ترتیب وار اینٹیں رکھیں۔

محترم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ ناظر امور عامہ۔ محترم چوہدری ظہور احمد صاحب ناظر دیوان۔ محترم چوہدری حمید اللہ صاحب ناظر ضیافت۔ محترم مرزا خورشید احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اعلیٰ و ناظر خدمت درویشاں۔ محترم مولانا عبد المالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد۔ محترم صوفی بشارت الرحمٰن صاحب ناظر تعلیم اور محترم محبوب عالم صاحب خالد ناظر بیت المال (آمد)۔

اس کے بعد حضور نے دریافت فرمایا کہ کوئی ناظر رہ تو نہیں گئے۔ یہ معلوم ہونے پر کہ تمام ناظر صاحب اینٹیں رکھ چکے ہیں۔ حضور نے نمائندہ تحریک جدید محترم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر کو اینٹ رکھنے کا ارشاد فرمایا۔ ان کے بعد حضور نے صدر مجلس انصار اللہ کو بلایا۔ حضور کو بتایا گیا کہ محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ تشریف نہیں رکھتے۔ اور ربوہ سے باہر گئے ہوئے ہیں۔ اس پر حضور نے نائب صدر کو بلایا۔ محترم چوہدری حمید اللہ صاحب نائب صدر موجود تو تھے۔ مگر چونکہ وہ پہلے اینٹ رکھ چکے تھے۔ اس لئے انہیں مزید اینٹ رکھنے کے لئے نہیں کہا گیا۔

(باقی دیکھیں ص۸ پر)

اخبارِ احمدیہ

۔۔ ربوہ ۹ تبلیغ / فروری / ۔ سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ حضرت اقدس کو ابھی دانت میں کچھ تکلیف ہے نیز ضعف ہے۔

احباب کرام التزام کے ساتھ شافی و مطلق کے در پر متضرعانہ کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے پیارے آقا کو کامل صحت یابی عطا فرمائے۔ اور صحت و تندرستی والی لمبی زندگی عطا کرے آمین

۔۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحت و سلامتی سے رکھے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

ضروری تصحیح

یکم فروری ۱۹۸۱ء کے الفضل میں سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطبہ جمعہ فرمودہ ۲ جنوری ۱۹۸۱ء شائع ہوا ہے۔ اس میں کے صفحہ ۴ کے آخری کالم کے وسط میں مغربی افریقہ کے ملک گیمبیا کا ذکر آتا ہے۔ اس کے متعلق لکھا گیا ہے کہ وہ "جس کو بانجول کہتے ہیں یہ درست نہیں ہے اس ملک کو اب بھی گیمبیا ہی کہا جاتا ہے۔ صرف دارالحکومت کا پرانا نام بدل کر "بانجول" رکھ گیا ہے سو گیمبیا ملک کا نام ہے اور بانجول اس کا دارالحکومت ہے احباب اس کے مطابق تصحیح فرمالیں۔

(ادارہ)

جماعت احمدیہ کی ۶۲ ویں مجلس مشاورت

جملہ امراء اضلاع جماعت احمدیہ کی خدمت میں ضروری گزارش

امسال جماعت احمدیہ کی مجلس مشاورت انشاء اللہ تعالیٰ مورخہ ۳، ۴، ۵ اپریل ۱۹۸۱ء شہادت ۱۳۶۰ ہش بروز جمعہ ہفتہ۔ اتوار ربوہ میں منعقد ہوگی۔

۱۔ سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے سیکرٹری مجلس مشاورت کے پاس ایجنڈا کے لئے تجاویز پہنچنے کی آخری تاریخ ۲۰ فروری / تبلیغ مقرر کی گئی ہے۔ تجاویز حسب قواعد جماعتوں کے اجلاس عام میں پیش ہو کر کثرت رائے کی منظوری سے مرکز میں آنی چاہئیں۔

۲۔ نمائندگان مجلس کے اسماء گرامی ۱۵ مارچ / امان تک دفتر ہذا میں پہنچ جانے چاہئیں۔ امراء صاحبان اس بات کا اہتمام فرمائیں کہ نمائندگان کا انتخاب جماعتوں کے اجلاس عام میں اور حسب قواعد ہو۔

۳۔ نمائندگان اسلامی شعار کے پابند اور باریش ہوں

۴۔ جملہ امراء اضلاع کی خدمت میں یہ بھی گزارش ہے کہ ان کی طرف سے امسال جن جماعتوں کو (مقررہ تعداد کے مطابق) نمائندگی کا حق دیا جا رہا ہے ان کی اطلاع یکم مارچ تک خاکسار کو بھجوا کر ممنون فرماویں۔

(سیکرٹری مجلس مشاورت)

پبلشر: مسعود احمد ؛ پرنٹر: سید عبد الحی ؛ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ؛ مقام اشاعت دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ

۱۱ تبلیغ ۱۳۶۰ ہش

۵ ربیع الثانی ۱۴۰۱ھ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جملہ اعمالِ حسنہ میں سے سب سے مقدم عملِ خیر

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں مومنوں پر بعض اعمال کی خاص عزم و تعہد اور التزام کیساتھ بجا آوری فرض قرار دی ہے۔ پھر یہی نہیں بلکہ انہیں بجالانے کی بار بار اور بڑی کثرت سے پُرزور تلقین فرمائی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ان مخصوص اعمال میں سے سب سے مقدم جس عمل کو رکھا ہے وہ ہے نماز باجماعت جیسا کہ قرآن مجید کی درج ذیل آیات سے ظاہر ہے:۔

(۱) وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ وَارْکَعُوْا مَعَ الرّٰکِعِیْنَ ۝

(البقرہ آیت: ۴۴)

ترجمہ:۔ اور نماز کو قائم رکھو اور زکوٰۃ دو اور خدا کی خاص پرستش کرنے والوں کے ساتھ مل کر خدا کی خالص پرستش کرو۔

(۲) وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِکُمْ مِّنْ خَیْرٍ تَجِدُوْہُ عِنْدَ اللّٰہِ ؕ اِنَّ اللّٰہَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ۝

(البقرہ آیت: ۱۱۱)

ترجمہ:۔ اور نماز کو قائم رکھو اور زکوٰۃ ادا کرو اور (یاد رکھو) جو نیکی بھی تم اپنی ذات کے لئے آگے بھیجو گے۔ تم اسے اللہ کے پاس پاؤ گے۔ اللہ تمہارے اعمال کو یقیناً دیکھ رہا ہے۔

(۳) فَاَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ وَاعْتَصِمُوْا بِاللّٰہِ ؕ ھُوَ مَوْلٰکُمْ ۚ فَنِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ ۝

(الحج آیت: ۷۹)

ترجمہ:۔ پس نماز کو قائم کرو اور زکوٰۃ دو اور اللہ کو مضبوطی سے پکڑ لو۔ وہ تمہارا آقا ہے پس کیا ہی اچھا آقا ہے اور کیا ہی اچھا مددگار ہے۔

(۴) وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ لَعَلَّکُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝

(النور آیت: ۵۷)

ترجمہ:۔ اور تم سب نماز کو قائم کرو اور زکوٰتیں دو اور اس رسول کی اطاعت کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

(۵) وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ وَاَقْرِضُوا اللّٰہَ قَرْضًا حَسَنًا ؕ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِکُمْ مِّنْ خَیْرٍ تَجِدُوْہُ عِنْدَ اللّٰہِ ھُوَ خَیْرًا وَّاَعْظَمَ اَجْرًا ؕ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰہَ ؕ اِنَّ اللّٰہَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝

(المزمل آیت ۲۱)

ترجمہ:۔ اور نمازیں قائم کیا کرو اور زکوٰتیں دیا کرو اور اللہ کو خوش کرنے کے لئے اپنے مال کا ایک اچھا ٹکڑا کاٹ کر الگ کر دیا کرو اور جو بھلائی بھی تم اپنی جانوں کیلئے آگے بھیجو گے تم اس کو اللہ کے پاس پاؤ گے۔ وہ بہتر نتیجہ نکالنے والا اور زیادہ سے زیادہ اجر دینے والا ہے اور اللہ سے استغفار کرو۔ اللہ بہت معاف کرنے والا اور بیحد رحم کرنے والا ہے۔

(۶) اَقِمِ الصَّلٰوۃَ لِدُلُوْکِ الشَّمْسِ اِلٰی غَسَقِ الَّیْلِ وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ ؕ اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ کَانَ مَشْھُوْدًا ۝

(بنی اسرائیل آیت: ۷۹)

ترجمہ:۔ سورج کے ڈھلنے کے وقت سے لے کر رات کے خوب تاریک ہو جانے کے وقت تک کی مختلف گھڑیوں میں نماز کو قائم رکھ اور صبح کے وقت قرآن کے پڑھنے کو بھی لازم سمجھ۔ صبح کے وقت قرآن کا پڑھنا یقیناً ایک مقبول عمل ہے۔

یہ چند آیات ہم نے نمونہ اور مثال کے طور پر یہاں درج کی ہیں ورنہ قرآن مجید میں اول سے آخر تک ایسی آیات آتی چلی جاتی ہیں جن میں اللہ تعالیٰ نے بعض مخصوص اعمال بجالانے کی پُرزور تلقین فرمائی ہے اور ان میں سب سے مقدم نماز کو رکھا ہے یعنی ان میں سے ہر آیت میں سب سے پہلے نماز ادا کرنے کی تلقین کی ہے اور اس کے بعد متعدد دوسرے اعمال بجالانے کی۔ تاکہ جملہ نیک اعمال میں سے نماز کی اوّلیت واضح ہو سکے۔

ایسی جملہ آیات میں ایک خاص قابلِ غور بات یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے پورے قرآن مجید میں کہیں بھی محض نماز پڑھنے کی تلقین نہیں فرمائی جگہ جہاں بھی فرمایا ہے یہی فرمایا ہے کہ نماز کو قائم کرو۔ طبعاً سوال پیدا ہوتا ہے کہ ایسا کیوں کیا گیا ہے؟ بلا استثناء ہر جگہ نماز پڑھنے کی تلقین کی بجائے نماز کو قائم کرنے کی تلقین کرنے میں کیا حکمت ہے؟ اس میں پوشیدہ حکمت پر قدرتِ ثانیہ کے دوسرے مظہر سیدنا حضرت المصلح الموعود نے بہت پُرمعارف انداز میں روشنی ڈالی ہے۔ آپ نے تفسیر کبیر میں واضح فرمایا ہے کہ نماز قائم کرنے کی تلقین میں حکمت یہ پوشیدہ ہے کہ اس طرح اللہ تعالیٰ نے تلقین یہ فرمائی ہے کہ اے مومنو! فرض نمازوں کو باجماعت ادا کرو۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں:۔

"قرآن کریم میں نماز پڑھنے کا جہاں بھی حکم آیا ہے اَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ کے الفاظ سے آیا ہے کبھی بھی صَلُّوْا کے الفاظ استعمال نہیں ہوئے۔ یہ امر اس بات کی واضح دلیل ہے کہ اصل حکم یہ ہے کہ فرض نماز کو باجماعت ادا کیا جائے اور یہ کہ بغیر جماعت کے نماز صرف مجبوری کے تحت جائز ہے جیسے کوئی کھڑے ہو کر نماز نہ پڑھ سکے تو اسے بیٹھ کر پڑھنے کی اجازت ہے۔ پس جس طرح کوئی کھڑا ہو کر نماز پڑھنے کی طاقت رکھتا ہو لیکن بیٹھ کر پڑھے تو وہ یقیناً گنہگار ہوگا۔ اسی طرح جسے باجماعت نماز کا موقع مل سکے مگر وہ باجماعت نماز ادا نہ کرے تو وہ بھی گنہگار ہوگا۔"

(تفسیر کبیر جلد اوّل جز اوّل صفحہ ۱۰۶)

پھر یہ امر کہ نماز کو قائم کرنے سے مراد باجماعت نماز ادا کرنا ہی ہے اس بات سے بھی ظاہر و باہر ہے کہ جب باجماعت نماز شروع ہونے لگتی ہے تو باقاعدہ اقامۃ کا اعلان کیا جاتا ہے اور اس میں یہ الفاظ کہے جاتے ہیں قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ، قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ یعنی نماز کھڑی ہو گئی ہے، نماز کھڑی ہو گئی ہے۔ علیحدہ اپنے طور پر نماز پڑھتے وقت اقامت کا اعلان نہیں کیا جاتا۔ یہ اعلان صرف نماز باجماعت میں ہی ہوتا ہے اس سے صاف ظاہر ہے کہ اَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ کے حکم کی رُو سے اسلام کا منشاء یہ ہے کہ ہر فرض نماز باجماعت ہی ادا کی جائے۔

اس امر سے کہ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے ہر جگہ ہی فرض نمازیں بہر طور باجماعت ادا کرنے کا حکم دیا ہے نماز باجماعت کی فرضیت اور اس کی بنیادی اہمیت روزِ روشن کی طرح عیاں ہوئے بغیر نہیں رہتی۔ اور اس میں کسی شبہ کی گنجائش باقی نہیں رہتی کہ اصل نماز، نماز باجماعت ہی ہے اور یہ کہ فرض نماز باجماعت ادا کرنے سے ہی ادا ہوتی ہے۔ اور جو شخص موقع اور مہلت میسر ہونے کے باوجود فرض نماز باجماعت ادا نہیں کرتا اور جماعت کے بغیر علیحدہ ہی نماز پڑھ چھوڑتا ہے وہ گناہ کا مرتکب ہوتا ہے۔ پھر قرآن مجید کی جو آیات ہم نمبر ۱ پر درج کر چکے ہیں ان سے خود اور دو چار کی طرح یہ امر بھی واضح ہوتا ہے کہ نماز باجماعت وہ عملِ خیر ہے جسے تمام دوسرے اعمالِ حسنہ پر تقدم حاصل ہے۔ دوسرے نیک اعمال اس وقت تک عنداللہ مقبول اور نتیجہ خیز قرار نہیں پا سکتے جب تک کہ پورے التزام کے ساتھ فرض نمازیں مسجد میں باجماعت ادا نہ کی جائیں۔

"اے آزمانے والے یہ نسخہ بھی آزما"

ہم نے تو یارو ڈھونڈ لیا اپنا دلربا
تم بھی کرو خلوص سے اس کے لئے دعا

سُنتا ہے وہ بشرطِ تحمل ہر اک پکار
"اے آزمانے والے یہ نسخہ بھی آزما"

روشن ہے شرق و غرب میں وہ مہرِ نیم روز
اب بھی اگر نہ سمجھے تو سمجھائے گا خدا

جس دل میں صرف قادرِ مطلق کا خوف ہو
ڈرتا نہیں کسی سے وہ اللہ کے سوا

آباد کیوں نہ دل کو غمِ یار سے کریں
ہر قیدِ غم سے اس طرح کر دیں اُسے رہا

اک انقلاب آفریں تھی چودھویں صدی
جس میں ظہورِ نورِ شہِ دوسرا ہوا

ملت ہمارے خون سے زندہ تو ہو گئی
جینے کا حق ہمیں نہ ملا گر تو کیا ہوا

تثلیث کے پجاری بھی سجدہ میں گر گئے
اُٹھی ہر ایک سمت سے توحید کی صدا

ہونے لگا قلوب پہ انوار کا نزول
رکھی گئی سبیں میں مسجد کی جب بنا

دھونی رما کے بیٹھا ہے جو در پہ یار کے
لوگوں کی ہے نظر میں وہ شبیرِ خوش نوا

شبیر احمد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا عورتوں اور بچوں سے حُسنِ سلوک

(مکرم محمود مجیب اصغر صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ اسلام آباد)

(۲)

دشمن عورتوں سے حُسنِ سلوک

آنحضرت صلعم کو اللہ تعالیٰ نے رحمۃ للعالمین بنا کر مبعوث فرمایا اس لیے حضورؐ کا دامنِ شفقت صرف اپنے خاندان اور صحابہؓ کے خاندانوں تک ہی محدود نہ تھا بلکہ حضورؐ کا دامنِ شفقت دشمنوں تک بھی پھیلا ہوا تھا۔

چنانچہ قرآن کریم کی تعلیمات کی روشنی میں حضورؐ نے جنگ کے جو اصول بیان فرمائے ان میں عورتوں اور بچوں کو قتل کرنے کو حرام قرار دیا اور اس پر عمل کر کے دکھایا۔ اس کے مقابل بائبل کہتی ہے کہ مغلوب دشمن پر بالکل رحم نہ کیا جائے (استثناء باب ۲۰ آیت ۱۶) اور عیسائیوں نے عورتوں اور بچوں پر عملاً رحم نہ کر کے دکھایا۔ چنانچہ ۱۰۹۹ء میں صلیبی جنگ کے دوران جب عیسائیوں نے بیت المقدس فتح کیا تو انہوں نے چالیس ہزار مسلمانوں کو عورتوں اور بچوں سمیت موت کے گھاٹ اتار دیا۔ ان کی تلوار سے نہ کوئی بچہ بچا اور نہ کوئی عورت۔

عرب میں دستور تھا کہ لڑائی میں دشمن کے مقتولوں کے جسم کے اعضاء کاٹ کر اُن کے زیورات بنائے جاتے اور دشمن اپنی عورتوں کو پہناتے۔ ہندہ ابوسفیان کی بیوی اور معاویہ کی ماں نے بھی غزوۂ احد میں مسلمان شہداء کے ساتھ یہی سلوک کیا۔ اس نے حضورؐ کے چچا امیر حمزہؓ کا سینہ چاک کر کے جگر نکالا اور چبا کر پھینک دیا۔ جب مکہ فتح ہوا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فاتحانہ شان کے ساتھ مکہ میں داخل ہوئے تو تمام اہل مکہ دھڑکتے ہوئے دلوں اور کانپتی ہوئی ٹانگوں کے ساتھ حضورؐ کے سامنے جب پیش ہوئے تو حضورؐ نے سب کو معاف فرما دیا۔ لیکن ہندہ کے جرائم اتنے سنگین تھے کہ اس کے لیے قتل کا حکم تھا۔ مگر وہ چہرے پر نقاب اوڑھ کر آئی اور معافی کی طلبگار ہوئی۔ حضورؐ نے اسے بھی معاف فرما دیا۔

؎ لیا ظلم کا عفو سے انتقام
عَلَیْکَ الصَّلٰوۃُ عَلَیْکَ السَّلَام

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اس عدیم المثال حسنِ سلوک کا ہی اثر تھا کہ یہی ہندہ یرموک کے میدان میں جو اس صدی کی مسلمانوں اور عیسائیوں کی سب سے سخت لڑائی تھی جب اسلامی فوج کا ایک حصہ جس میں ہندہ کا خاوند ابوسفیان بھی تھا رومیوں کی زبردست یلغار سے میدانِ جنگ سے ذرا ہٹتا تو ہندہ اپنے خاوند کے گھوڑے کے سر پر خیمے کا ڈنڈا مار کر کہتی

کدھر کو اے ابنِ حرب!
واپس جاؤ اور اپنی جرأت
کا مظاہرہ کرو کہ شاید تیرے
وہ گناہ معاف ہو جائیں
جو تجھ سے رسول اللہ
کے خلاف سرزد ہوئے

بچوں سے حسنِ سلوک

بچوں کے ساتھ حسنِ سلوک کے بارہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے۔

اس شخص کا ہمارے
ساتھ کوئی تعلق نہیں
جو چھوٹے پر رحم نہیں
کرتا۔

فرمایا

اَکْرِمُوْا اَوْلَادَکُمْ
وَاَحْسِنُوْا اَدَبَھُمْ

یعنی اولاد کی عزت
کرو اور ان کی تربیت
کو اچھے قالب میں ڈھالو۔

بچوں سے پیار اور شفقت

آنحضرت صلعم کو بچوں سے بہت پیار تھا بخاری میں ہے کہ آنحضرت صلعم نے اپنے نواسے حضرت حسن بن علیؓ کو بوسہ دیا اس وقت حضورؐ کے پاس ایک شخص اَقْرَعْ بن حابس بھی بیٹھا تھا۔ اقرع نے یہ دیکھ کر عرض کیا۔ میرے دس بیٹے ہیں میں نے کبھی کسی کو بوسہ نہیں دیا۔ حضورؐ نے اُس کی طرف نظر اٹھا کر دیکھا اور فرمایا جو شخص رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جائے گا۔

ہجرتِ مدینہ کے بعد مہاجرین کے ہاں جو پہلا بچہ پیدا ہوا وہ عبداللہ بن زبیرؓ تھے۔ زبیرؓ آنحضرت صلعم کے پھوپھی زاد بھائی تھے۔ اور ان کی بیوی یعنی عبداللہ کی ماں حضرت ابوبکرؓ کی بڑی بیٹی حضرت اسماءؓ تھیں۔ جس وقت عبداللہ کو اٹھا کر آنحضرت صلعم کے سامنے لایا گیا تو حضورؐ نے ایک کھجور کو اپنے منہ میں نرم کر کے اس کا لعاب عبداللہؓ کے منہ میں ڈالا۔ اور ان کے لیے دعائے خیر فرمائی۔

زید بن حارثہؓ ایک کمسن بچہ تھے ان کے والد یمن کے ایک معزز قبیلہ سے تعلق رکھتے تھے۔ بچپن میں ان کو ڈاکو اٹھا کر لے گئے اور انہیں مکاظ کے میلہ میں بیچ دیا۔

حضرت خدیجہؓ کے بھتیجے نے انہیں خریدا اور خدمت کیلئے انہیں حضرت خدیجہؓ کو دے دیا زیدؓ اب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر رہتے تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے ساتھ اتنا اچھا سلوک کرتے تھے کہ جب ان کے والد [illegible] رسول اللہ کے پاس آئے [illegible] واپس لے جانا چاہا تو زیدؓ نے آنحضرتؐ [illegible] کو ماں باپ کے ساتھ واپس جانے سے انکار کر دیا۔ اور ساری عمر [illegible] اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قدموں میں گذار دی

حتکہ ۸ھ میں جنگ موتہ میں شہید ہو گئے۔

انس بن مالکؓ مدینہ کے [illegible] دس سالہ یتیم بچے تھے ہجرتِ مدینہ کے بعد ان کی والدہ ام سلیمؓ [illegible] کو لے کر آنحضرت صلعم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ! میں انسؓ کو حضور کی خدمت میں پیش کرتی ہوں حضورؐ اس کے لیے دعا فرمائیں اور اپنی خدمت کے لیے قبول فرمائیں۔

حضورؐ نے دعا فرمائی اور اپنی خدمت میں انہیں منظور فرمایا۔ انس بن مالکؓ ہمیشہ حضورؐ کی خدمت میں رہنے لگ گئے۔ اور حضورؐ کی وفات تک اس خدمت سے جدا نہیں ہوئے۔ حضرت انسؓ فرماتے ہیں۔

"کہ میں حضورؐ کی خدمت میں دس سال رہا خدا کی قسم سفر و حضر میں حضورؐ مجھ سے زیادہ میری خدمت فرماتے تھے۔ اور کبھی مجھ سے اُف تک نہیں فرمایا اور نہ کبھی تنگ دلی اور ناخوشی کا کوئی کلمہ"

حضرت انسؓ فرماتے ہیں۔

"میں نے بچوں پر رسولِ خدا صلعم سے زیادہ رحم کرنے والا کوئی شخص نہیں دیکھا"

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شفقت کا یہ عالم تھا کہ بچوں کو سلام کرنے میں پہل فرماتے۔ چنانچہ حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"ایک دفعہ آنحضرتؐ تشریف لائے میں بچوں کے ساتھ کھیل رہا تھا۔ حضورؐ نے ہم سب کو سلام کیا"

(مسلم)

بیٹیاں جنہیں بیٹوں سے کمتر سمجھا جاتا تھا اور جن کو اسلام سے پہلے زندہ درگور کیا جاتا تھا ان کے ساتھ ترجیحی سلوک کرنے کی آنحضرتؐ نے تعلیم دی۔ فرمایا

"جب تم اپنے بچوں میں تقسیم کرنے کے لیے کچھ لاؤ تو بیٹیوں سے شروع کرو۔

بچوں کی تعلیم و تربیت

اس زمانے میں کوئی باقاعدہ سکول تو تھے نہیں لیکن آنحضرتؐ کو مسلمان بچوں کی تعلیم کا اس قدر خیال رہتا تھا کہ جنگِ بدر میں جو دشمن قیدی بن کر مدینہ آئے ان میں سے جو پڑھنا لکھنا جانتے تھے ان کے لیے حضورؐ نے صرف یہ فدیہ مقرر فرمایا کہ وہ مدینہ کے دس دس بچوں کو پڑھنا سکھا دیں اور رہائی پائیں

بچوں کی تربیت کا آنحضرتؐ کو بہت خیال رہتا تھا۔ ایک مرتبہ حضورؐ نے حضرت انسؓ سے نہایت شفقت سے فرمایا

"اے میرے بیٹے! جب تم گھر جاؤ تو سلام کہو اس طرح تجھے بھی برکت ملے گی اور تیرے خاندان کو بھی۔

آنحضرت صلعم بچوں کی نمازوں کی خاص طور پر نگرانی فرمایا کرتے تھے۔ اور فرماتے تھے کہ سات سال کے بچے کو نماز شروع کروانی چاہیے اور دس سال کا بچہ ہو جائے تو کسی قدر سختی سے بھی نماز کی پابندی کروائی جائے۔

بچوں کیلئے پرکشش شخصیت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلسِ عرفان میں ایک اچھا خاصہ حصہ بچوں کا بھی ہوتا تھا جو رسول پاکؐ کی محبت و شفقت کے نتیجے میں۔ کھنچے چلے آتے تھے اور رسول اللہ صلعم کی باتوں کو غور سے سنتے تھے۔ یہی بچے بڑے ہو کر دنیا کے معلم بن گئے اور دنیا کے اطراف و جوانب میں اشاعتِ نورِ مصطفویؐ کا باعث بنے۔ ان میں ایک علیؓ تھے۔

ان کو بچوں میں سب سے پہلے اسلام قبول کرنے کی سعادت نصیب ہوئی۔ وہ فرماتے ہیں۔

"میں رسول اللہ کے پیچھے پیچھے یوں رہتا تھا جیسے اونٹنی کا بچہ اونٹنی کے پیچھے پیچھے رہتا ہے۔

یہ کشش اور یہ محبت اور یہ حسنِ سلوک نہ کسی باپ میں ہے نہ کسی ماں میں اور نہ کسی نبی میں اگر ہے تو صرف محمد عربیؐ میں ہے۔ ؎

شانِ حق تیرے شمائل میں نظر آتی ہے
تیرے پانے سے ہی اس ذات کو پایا ہم نے

حرفِ آخر

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے قول اور فعل سے جو انسانی کمالات دکھائے۔ ان میں سے عورتوں اور بچوں کے ساتھ حسنِ سلوک کی یہ چند جھلکیاں تھیں جو پیش کی گئیں۔ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ فرماتے ہیں۔

"مجھے سمجھایا گیا ہے کہ تمام رسولوں میں سے کامل تعلیم دینے والا اور اعلیٰ درجہ کی پاک اور پُرحکمت تعلیم دینے والا۔ اور انسانی کمالات کا اپنی زندگی کے ذریعہ سے اعلیٰ نمونہ دکھانے والا۔ صرف حضرت سیدنا و مولانا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔"

(اربعین حصہ اول)

عورتوں اور بچوں سے حسنِ سلوک کرنے والے اس محسنِ انسانیت کے احسانوں کا بدلہ دینے کیلئے ہمارے پاس الفاظ نہیں ہیں۔

البتہ قرآن کریم نے ہمیں ایک نسخہ بتایا ہے۔ فرمایا۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا۔

(احزاب)

یعنی اے مومنو! تم رسول پر درود بھیجو اور سلامتی کی دعا کرتے رہا کرو۔

آؤ ہم حضرت اقدس بانی سلسلہ احمدیہ کے ان الفاظ میں آنحضرت صلعم پر درود و سلام بھیجیں۔

اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ بِعَدَدِ كُلِّ مَا فِي الْأَرْضِ مِنَ الْقَطَرَاتِ وَالذَّرَّاتِ وَالْأَحْيَاءِ وَالْأَمْوَاتِ وَبِعَدَدِ كُلِّ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَبِعَدَدِ كُلِّ مَا ظَهَرَ وَاخْتَفٰى وَبَلِّغْهُ مِنَّا سَلَامًا يَمْلَأُ أَرْجَاءَ السَّمَاءِ

کہ اے اللہ تو حضرت محمدؐ پر زمین میں موجود قطرات اور ذرات اور زندوں اور مُردوں کی تعداد کے برابر اور ہر اُس چیز کی تعداد کے برابر کہ جو آسمانوں میں ہے اور ہر اُس چیز کی تعداد کے برابر کہ جو ظاہر ہے اور مخفی ہے درود اور سلام بھیج اور تو آپؐ کو ہماری طرف سے ایسا سلام پہنچا جو آسمان کے اطراف و جوانب کو بھر دے

آمین یا رب العالمین

ڈاکٹر قاضی محمد بشیر صاحب مرحوم کی یاد میں

(محترم پروفیسر بشارت الرحمان صاحب ایم اے ناظر تعلیم)

محترم ڈاکٹر محمد بشیر صاحب مرحوم برادر اکبر مکرم پروفیسر قاضی محمد اسلم صاحب لاہور کی وفات پر خاکسار نے مکرم قاضی محمد اسلم صاحب کو تعزیت کا خط لکھا تھا۔ جواب میں مکرم قاضی صاحب نے اپنے برادر بزرگ کے بعض اوصاف جمیلہ کا ذکر فرمایا ہے جو اُذْكُرُوا مَوْتَاكُمْ بِالْخَيْرِ کے تحت ہدیہ ناظرین کیے جاتے ہیں مکرم قاضی محمد اسلم صاحب فرماتے ہیں کہ۔

"ہمارے بھائی جان مرحوم کے لیے اللہ تعالیٰ نے خوب ہی دن اور خوب ہی گھڑی کا انتخاب کیا۔ ہم سب ربوہ میں ان کے آخری دیدار اور استقبال کیلئے موجود جبکہ ختم حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے کمال مہربانی اور کمال سہولت سے جنازہ پڑھایا۔ حاضری اس سے زیادہ کیا ہوتی؟ بغیر اعلان نمازیوں کا جم غفیر کافی سے زیادہ ثابت ہوا۔ دوست بھی آ موجود ہوئے۔ اللہ تعالیٰ غریقِ رحمت فرمائے۔ ان کا سلوک اپنے خاندان سے دور و نزدیک کے رشتہ داروں سے۔ پرانے پرانے بزرگوں کے اپنے وقت کے رشتہ داروں سے والد کے دوستوں کی اولادوں سے امرتسر کے پڑوسیوں کی اولاد سے بڑا ہی کمال کا تھا۔

جماعت سے الگ خاموش محبت اور ادب کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا ان کے بڑے فرزند ڈاکٹر مسعود احمد صاحب، ان کے نقش قدم پر ہیں۔"

اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور انہیں غریقِ رحمت کرے اور اور سب پسماندگان کا حافظ و ناصر ہو

آمین

درخواستِ دُعا

خاکسار کی والدہ کی صحت ان دنوں ٹھیک نہیں رہتی۔ اور خاکسار کو ذاتی طور پر کچھ پریشانیاں لاحق ہیں اور صحت بھی ٹھیک نہیں رہتی۔

احباب جماعت دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ خاکسار کی والدہ کو صحت اور خاکسار کو پریشانیوں سے نجات عطا فرمائے۔ آمین۔ (محمود انور کاتب)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مجلس انصار اللہ جزائر فجی کا پہلا کامیاب اجتماع

(مکرم سجاد احمد صاحب خالد امیر و مبلغ انچارج جزائر فجی)

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس انصار اللہ جزائر فجی نے اپنا پہلا اجتماع ۱۰ نومبر کو Dautoka کے مقام پر منایا۔ چونکہ خدام الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ کے اجتماع بھی انہی تاریخوں پر ہو رہے تھے۔ اس لئے انصار بھائی صووا سے بذریعہ بس ۹ نومبر صبح ۴ بجے لٹوکا کے لئے روانہ ہوئے۔ ۹ بجے لٹوکا پہنچنے پر جماعت لٹوکا کی طرف سے ناشتہ پیش کیا گیا اور پروگرام کے مطابق دس بجے اجتماع شروع ہو گیا۔ خاکسار نے بحیثیت نائب صدر مجلس انصار اللہ اور مشنری انچارج صدارت کے فرائض سرانجام دیئے۔ اجتماع کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا جو کہ محمد اسماعیل صاحب میتور نے سورہ جمعہ کی آیات سے فرمائی۔ اس کے بعد نظم مکرم منظور الٰہی خان صاحب نے خوش الحانی سے [illegible] کر اللہ تعالیٰ نے منظور کو نہایت سریلی آواز عطا فرمائی ہے۔ تمام انصار آپ کی نظم سے بہت محظوظ ہوئے۔ (اَللّٰھُمَّ زِدْ فَزِدْ) نظم کے بعد خاکسار نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے مکرم جناب وکیل التبشیر صاحب اور جناب صدر صاحب مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے پیغامات پڑھ کر سنائے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے پیغام میں فرمایا:۔

"میں یہ سن کر بہت خوش ہوا ہوں کہ جزائر فجی کی مجلس انصار اللہ اور مجلس خدام الاحمدیہ اپنے سالانہ اجتماع منعقد کر رہی ہیں۔ اللہ تعالیٰ جزائر فجی کے انصار اور خدام کو طاقت اور جرأت عطا کرے تا وہ اپنے فرائض کو اسلام کی تعلیم کے مطابق سرانجام دے سکیں۔ اللہ تعالیٰ تمہارے ساتھ ہو اور وہی اپنی برکات سے تمہیں نوازے۔"

(مرزا ناصر احمد)

مکرم جناب وکیل التبشیر صاحب نے اپنے پیغام میں فرمایا:۔

"خدا تعالیٰ آپ کے اجتماع کو اس طرح اپنے افضال سے نوازے کہ آپ قرآنی تعلیم کی پیروی کرتے ہوئے سچے احمدی بن جائیں۔ باہم محبت اور پیار سے رہیں۔ کسی سے نفرت نہ کریں۔ پیار اور سلام سب بھائیوں تک پہنچاویں۔"

(وکیل التبشیر)

مکرمی و محترمی جناب صدر صاحب مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ نے اپنے پیغام میں فرمایا:۔

بخدمت مکرم و محترم برادران کرام!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مجھے یہ معلوم کر کے بہت خوشی ہوئی ہے کہ مجلس انصار اللہ فجی اپنا پہلا سالانہ اجتماع منعقد کر رہی ہے میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کے اجتماع کو ازدیاد ایمان کا موجب بنائے اور جب اس اجتماع سے واپس جائیں تو اللہ تعالیٰ سے اور اس کے رسولؐ سے محبت میں زیادہ پختگی اور ترقی کے ساتھ ساتھ ایک فعال اور متحرک قوت ساتھ لے کر آئیں۔ (آمین) میں آپ کی توجہ خاص طور پر اس امر کی طرف مبذول کروانا چاہتا ہوں کہ مجلس انصار اللہ کے ممبران پر بڑی ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ وہ اپنے اصلاح نفس کے بھی ذمہ دار ہیں۔ اس امر کے بھی ذمہ دار ہیں کہ وہ احمدیت کی نئی نسل کی اس طرح تربیت کرنے والے ہوں کہ آئندہ آنے والا ہر زمانہ احمدیت کے لئے ہر جہت ترقیوں والا زمانہ ہو۔ تربیتی نقطۂ نظر سے سب سے زیادہ اہم اور ضروری دو امور ہیں۔ یہ دونوں امور ایسے ہیں کہ ان کے بغیر ہماری تمام کوششیں عبث اور رائیگاں ہوں گی۔ اور روحانی اور اخلاقی ترقی کی کوئی منزل بھی ان دونوں کے بغیر حاصل نہیں کی جاتی۔

میری مراد پابندی نماز اور تعلیم القرآن سے ہے۔ نماز باجماعت اسلام کے بنیادی ارکان میں سے ہے قرآن کریم میں نماز کی فرضیت اور اس کے فوائد اور فضائل کو بڑی شدت اور تکرار سے بیان کیا گیا ہے اسی طرح حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی زندگی مبارک میں اپنے عمل سے بھی اور اپنے قول سے بھی نماز باجماعت کو اللہ تعالیٰ کے نزدیک محبوب ترین اعمال میں سے قرار دیا ہے۔ اس لئے میری گذارش ہے کہ جہاں جہاں آپ جماعتی سطح پر مرکز نماز قائم کرنے کا انتظام کر سکیں وہاں اپنے مرکز قائم کریں اور خود بھی ان مراکز میں جا کر نماز باجماعت ادا کریں اور ساتھ اپنے بچوں کو بھی لے جایا کریں تاکہ انہیں زندگی کے شروع سے ہی نماز باجماعت پڑھنے کی عادت پڑے۔ اسی طرح جہاں آپ مرکز قائم نہ کر سکتے ہوں وہاں اپنے گھروں میں اپنے بیوی بچوں کے ساتھ نماز باجماعت کا التزام کریں اور اپنے بچوں کو سمجھاتے رہیں کہ اصلی حکم مسجد میں باجماعت نماز پڑھنے کا ہے لیکن چونکہ یہاں کوئی مسجد یا مرکز نہیں ہے اس لئے ہم گھر میں اکٹھے ہو کر نماز باجماعت پڑھ لیتے ہیں۔ دوسری بات جس کی طرف میں آپ کو توجہ دلانا چاہتا ہوں وہ تعلیم القرآن ہے۔ ہمارے مذہب کی بنیاد قرآن مجید پر ہے۔ قرآن مجید میں وہ پیغام ہے جو ہمارے اللہ نے تمام دنیا کے انسانوں کو۔ دنیا اور آخرت کی بھلائی کے لئے ہمارے آقا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل فرمایا اگر ہم اس پیغام سے ہی جس میں ہمارے لئے ہر بھلائی اور خوبی کو حاصل کرنے کے طریقے ہیں بیان میں غافل ہیں اور اسے نہ پڑھیں نہ سمجھنے کی کوشش کریں تو یہ کس طرح ہو سکتا ہے کہ ہم کبھی بھی کسی قسم کی بھلائی سے ہمکنار ہو سکیں۔ قرآن کریم خود پڑھنا سیکھیں اس کا ترجمہ سیکھیں تاکہ اپنے محبوب کے پیغام کو آپ خود سمجھیں اور اسی طرح کوشش کریں کہ قرآنی علوم صرف آپ تک ہی محدود نہ رہیں بلکہ اپنے [illegible] کو بھی تعلیم قرآنی کے زیور سے آراستہ کرنے کی کوشش کریں۔ خود بھی روزانہ قرآن کریم کا مطالعہ کریں اور اپنے بچوں میں بھی روزانہ تلاوت قرآن کی عادت ڈالنے کی کوشش کریں اور ان کو بھی قرآن کریم کا ترجمہ پڑھائیں تاکہ وہ بھی ان روحانی خزائن سے فائدہ اٹھانے والے ہوں جن سے قرآن کریم بھرا ہوا ہے اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو اپنی حفظ و امان میں رکھے اور اپنے رسول کی محبت سے نوازے اور قرآنی علوم سے متمتع ہونے اور قرآنی احکام پر چلنے اور کاربند رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

والسلام خاکسار مرزا طاہر احمد صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ۔

آخر میں خاکسار نے انصار بھائیوں کو دو منٹ تک ان پیغامات کو سوچنے اور ان پر عمل کرنے کے لئے عہد کرنے کا وقت دیا اور پھر خاکسار کے پیچھے پیچھے تمام انصار بھائیوں نے کھڑے ہو کر عہد دہرایا اور ایک منٹ عہد کے الفاظ پر غور کرنے کے لئے دیا گیا۔ عارفانہ نعروں کا نظارہ ایمان افروز تھا۔ اطفال، خدام اور انصار بڑے جوش سے نعرہ ہائے تکبیر بلند کر رہے تھے۔ مکرم محمد حنیف صاحب نعرہ لگاتے اور تمام دوست آپ کے نعروں کا جواب دیتے۔ مندرجہ ذیل احمدیت کے عارفانہ نعرے بلند کئے گئے۔

نعرۂ تکبیر۔ اللہ اکبر، اسلام۔ زندہ باد، احمدیت۔ زندہ باد، خاتم الانبیاء۔ زندہ باد، مرزا غلام احمد کی جے، حضرت امام جماعت احمدیہ زندہ باد۔ انسانیت زندہ باد نعرہ تکبیر۔ اللہ اکبر

نعرۂ تکبیر۔ اللہ اکبر۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے نعروں کی وجہ سے اطفال۔ خدام اور انصار میں شدید جوش پایا جاتا تھا۔ خاکسار نے ۱۹۷۹ء میں نعروں کا آغاز کروایا تھا جس سے دوستوں کو بہت خوشی ہوئی۔ نعروں کے بعد مکرم ممتاز علی صاحب مقبول نے سورۂ نور کی روشنی میں برکات خلافت کو بیان کیا۔ پروگرام کے مطابق اس کے بعد مکرم محمد یسین خان صاحب آف صووا نے نہایت پیار، دل موہ لینے والی آواز میں حضرت اقدس بانی سلسلہ احمدیہ کا منظوم کلام وہ پیشوا ہمارا جس سے ہے نور سارا

نام اس کا ہے محمد و ابر میرا یہی ہے

سنایا۔ جس سے حاضرین پر وجد کی کیفیت طاری ہو گئی۔ تیسری تقریر مکرم ماسٹر محمد حسین صاحب آف لٹوکا کی تھی۔ مکرم ماسٹر صاحب نے مجلس انصار اللہ کی اہمیت تنظیم کی برکات اور اولاد [illegible] کے [illegible] نظام کی اہمیت کو اچھے انداز میں نصف گھنٹہ کی تقریر میں بیان فرمایا۔ (جزاہم اللہ احسن الجزاء)

خاکسار نے اپنی افتتاحی تقریر میں مجلس انصار اللہ کے قیام کے اغراض اور مقاصد حضرت مصلح موعود کے فرمودات کی روشنی میں بیان کیا جس میں حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

"میں پہلے تو انصار کو توجہ دلاتا ہوں کہ ان میں سے بہت سے وہ ہیں جو صحابی ہیں یا کسی صحابی کے بیٹے ہیں یا کسی صحابی کے [illegible] ہیں۔ جماعت میں نمازوں، دعاؤں اور تعلق باللہ کو قائم رکھنا ان کا کام ہے۔ ان کو [illegible] اور مساجد کی آبادی میں اتنا حصہ لینا چاہیئے کہ نوجوان ان کو دیکھ کر خود ہی ان باتوں کی طرف مائل ہو جائیں۔"

"یاد رکھو تمہارا نام انصار اللہ ہے یعنی اللہ کے مددگار گویا تمہیں اللہ تعالیٰ کے نام کی طرف منسوب کیا گیا ہے اور اللہ تعالیٰ ازلی اور ابدی ہے اس لئے تم کو بھی کوشش کرنی چاہیئے کہ ابدیت کے مظہر بن جاؤ تم اپنے انصار ہونے کی علامت یعنی خلافت کو ہمیشہ ہمیشہ کے لئے قائم رکھتے چلے جاؤ اور کوشش کرو کہ یہ کام نسلاً بعد نسلٍ چلتا چلا جائے۔"

پھر فرمایا:۔

"آپ کا نام انصار اللہ اس لئے رکھا گیا ہے کہ جہاں تک ہو سکے آپ دین کی خدمت کی طرف توجہ کریں اور یہ توجہ مالی لحاظ سے بھی ہوتی ہے اور دینی لحاظ سے بھی ہوتی ہے۔ آپ لوگوں کا فرض ہے کہ عبادت میں زیادہ سے زیادہ وقت صرف کریں اور دین کا خرچ زیادہ سے زیادہ کریں تاکہ آپ کو دیکھ کر آپ کی اولاد میں بھی نیکی پیدا ہو جائے۔ آپ لوگوں کو ہمیشہ خدا تعالیٰ کی طرف توجہ کرنی چاہیئے اور اپنی اولاد کو ذکر الٰہی کی تلقین کرتے رہنا چاہیئے۔ (الفضل ۱۰ نومبر ۱۹۵۸ء)

میں نے بتایا کہ [illegible] انصار بھائی کا فرض ہے کہ وہ دوست جن کی عمر ۴۰ سال سے اوپر ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وہ اپنے آپ کو منظم کریں۔

۱۲ بجے اجتماع کا پہلا اجلاس ختم ہو گیا اور کھانا اور نمازوں کے پروگرام کے مطابق ۱ بجے دوسرا اجلاس شروع ہوا جس کا آغاز مقابلہ تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔ جس میں اوّل ماسٹر محمد حسین صاحب لٹوکا۔ دوئم محمد اسمٰعیل صاحب میئور صووا اور سوئم مکرم یعقوب مقبول صاحب آئے مقابلہ تقاریر میں اوّل محمد اعظم خلیل آف نارو دوئم حاجی محمد حنیف صاحب لٹوکا۔ سوئم ماسٹر محمد حسین صاحب لٹوکا۔

مقابلہ اذان اوّل محمد یٰسین خان صاحب صووا۔ دوئم منظور الٰہی خان صاحب لٹوکا۔ سوئم ماسٹر محمد حسین صاحب لٹوکا۔

مقابلہ نظم اوّل محمد یٰسین خان صاحب صووا دوئم منظور الٰہی خان صاحب لٹوکا سوئم ماسٹر محمد حنیف صاحب لٹوکا۔

مقابلہ حفظ قرآن اوّل۔ حاجی محمد حنیف صاحب لٹوکا۔ محمد اسمٰعیل صاحب میئور صووا سوئم:۔ مولوی قاسم صاحب نارو۔

شام ۵½ بجے پہلے دن کا اجتماع کامیاب طور پر ختم ہوا۔

۱۰ دسمبر نماز تہجد کے ساتھ دوسرے دن کے اجتماع کا آغاز ہوا اور نماز فجر کے بعد خاکسار نے قرآن پاک کی سورۃ الکہف کے پہلے رکوع کی آیت

وَرَبَطْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اِذْ قَامُوْا فَقَالُوْا رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَنْ نَّدْعُوَا مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلٰهًا لَّقَدْ قُلْنَآ اِذًا شَطَطًا ۝ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً لَوْلَا يَاْتُوْنَ عَلَيْهِمْ بِسُلْطٰنٍۢ بَيِّنٍ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۝ وَاِذِ اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ فَاْوٗٓا اِلَى الْكَهْفِ يَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَيُهَيِّئْ لَكُمْ مِّنْ اَمْرِكُمْ مِّرْفَقًا ۝

کی تفسیر بیان کرتے حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا اسوۂ تبلیغ تاریخ اسلام کے واقعات کی روشنی میں بیان کیا اور مکرم حاجی محمد حنیف صاحب صدر جماعت احمد لٹوکا برانچ نے النظافۃ من الایمان۔ کی روشنی میں حدیث سے درس دیا اور ماسٹر صادق حسین صاحب نے حضرت اقدس بانی سلسلہ احمدیہ کے ملفوظات پڑھ کر سنائے۔ صبح ورزش، غسل، اور ناشتہ کے بعد تلاوت و نظم عہد کے پروگرام کے بعد مقابلہ پیغام رسانی ہوا۔ مقابلہ پیغام رسانی میں صووا کی ٹیم (جو کہ مندرجہ ذیل انصار بھائیوں پر مشتمل تھی مکرم ممتاز علی صاحب مقبول۔ محمد یٰسین خان صاحب۔ یعقوب مقبول۔ محمد اسمٰعیل صاحب (فنانس سیکرٹری) و جلال الدین صاحب اوّل آئی

"حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ کے موقع پر فرمایا کہ میں نے اسی لئے تم سے کہا تھا کہ قرآن مجید اور حضرت اقدس بانی سلسلہ احمدیہ کی کتب کا مطالعہ کرو۔ وجود راصل قرآن کریم کی تفسیر ہی ہیں۔"

بہت سی باتیں انصار بھائیوں کے لئے نئی تھیں خصوصاً حفظ القرآن مقابلہ پیغام رسانی تحریری مقابلہ علمی۔ انصار نے ان تمام مقابلوں میں بڑی خوشی کا اظہار فرمایا۔ اور اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا کہ ایسے اجتماعوں کا آغاز ہو گیا ہے۔ سب دوستوں نے اس بات کی شدید خواہش ظاہر کی کہ ایسے اجتماع ضرور بالضرور ہونے چاہئیں۔ انشاء اللہ العزیز آئندہ ہر سال باقاعدگی سے اجتماع منعقد کئے جایا کریں گے پھر تحریری علمی مقابلہ ہوا۔

تحریری علمی مقابلہ میں اوّل ممتاز علی صاحب مقبول صووا ۱۰۰/۸۱۔ دوئم محمد اسماعیل صاحب فنانس سیکرٹری ۱۰۰/۷۵۔ اور سوئم ماسٹر محمد حسین صاحب ۱۰۰/۶۱۔

تحریری مقابلہ کے بعد ایک گھنٹہ تک علمی سوالات و جوابات کا سلسلہ جاری رہا۔ خاکسار سجاد احمد خالد امیر و مشنری انچارج، مکرم ماسٹر محمد حسین صاحب، مکرم ممتاز علی صاحب مقبول صدر صووا برانچ۔ مکرم حاجی محمد حنیف صاحب جنرل سیکرٹری انصار۔ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ لٹوکا اور مکرم۔ اجد الدین صاحب پرائیویٹ سیکرٹری مشنری انچارج نے سوالات پوچھے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ پروگرام بہت پسند کیا گیا اور خدام اور اطفال نے بھی بہت دلچسپی دکھائی۔ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ ان کے علوم میں زیادتی کرے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان تمام مقابلوں کے بعد تقسیم انعامات کی تقریب عمل میں آئی۔ خاکسار نے انعامات تقسیم کرنے سے پہلے سب دوستوں بھائیوں اور بہنوں کو انعام لینے کا طریق سمجھایا۔ جس پر سب دوستوں نے عمل کیا۔ اس کے بعد خاکسار نے اختتامی تقریر میں تمام دوستوں کو اپنے اندر قومی روح پیدا کرنے پر زور دیا۔ خاکسار نے تاریخ اسلام سے صحابہ کا نمونہ کہ کس طرح انہوں نے قوم کے لئے قربانیاں کیں اور قوم کا نام زندہ کیا جس سے ہر صحابی کا نام زندہ ہو گیا۔ اسی طرح آج احمدیت اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایک قوم بن چکی ہے ہم میں سے ہر ایک کو احمدیت کو زندہ کرنا چاہیئے۔ اگر ہم احمدیت کو زندہ کریں گے تو ہم میں سے ہر ایک باوجود مرنے کے زندہ ہے۔ احمدیت کو ایک جسم سمجھیں ہم میں سے ہر ایک کوئی اس کا ناک ہے کوئی بازو کوئی دل ہے کوئی جگر ہے کوئی کان ہے اس لئے ہمیں جسم کو زندہ کرنا چاہیئے۔ اگر روح زندہ رہے گی تو سارا جسم زندہ رہے گا اگر ایک بازو کٹ بھی گیا تو جسم زندہ رہے گا لیکن اگر روح مرگئی تو سارا جسم مر جائے گا۔ سب کی موت آجائے گی اسی طرح احمدیت کی خاطر قربانیاں کرو احمدیت کی عزت سے ہماری عزت ہے۔ احمدیت کی ذلت سے ہماری ذلت ہے اور قربانی خدا کی خاطر کرو اگر اس دنیا میں تم کو اجر نہیں ملے گا تو آخرت میں اللہ تعالیٰ دے گا اسی نقطۂ نظر کو اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں بیان کیا ہے کہ:۔

تَرْجُوْنَ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا يَرْجُوْنَ۔

غیر مسلم قربانی کرتے ہیں لیکن وہ آخرت کی امید نہیں رکھتے پھر بھی قربانیاں کرتے چلے جاتے ہیں۔ لیکن ہم تو خدا سے انعام کی امید رکھتے ہیں اس لئے زندہ قومیں قربانی کرتے تھکتی نہیں ہیں اللہ تعالیٰ ہمیں اس نقطۂ نظر کو سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

آخر میں ایک دفعہ پھر دعا کے بعد عارفانہ نعرے بلند کئے گئے اور اس طرح اللہ تعالیٰ کے خاص فضل، حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خصوصی دعاؤں اور آپ بزرگوں کی دعاؤں کے طفیل یہ اجتماع ختم ہوا اور دوست گھروں کو رخصت ہو گئے۔ کھانا اور نمازوں کے بعد چند فوٹو اتاری گئیں۔

اگلے دن والیور کی جماعتوں کا اجتماع vacoca کے مقام پر ہوا۔ مولانا عبدالحفیظ صاحب دلی لیود کے اجتماع میں شرکت نہ کر سکے کیونکہ ایک شادی کے سلسلہ میں ان کو عباسہ رک جانا پڑا۔ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ مقبول خدمات دینیہ بجا لانے کی توفیق دے۔ آمین۔

دعائے مغفرت

(۱) ہماری والدہ صاحبہ منظور الٰہی بیگم اہلیہ جمعدار فضل دین صاحب اوورسیر ریٹائرڈ (مرحوم) بتاریخ ۱۹/۱/۸۱ بروز سوموار بمطابق ۱۲ ربیع الاوّل چھ بجے شام لاہور میں وفات پاگئیں۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ۔

والدہ صاحبہ مرحومہ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے موصیہ تھیں۔ جنازہ لاہور سے ربوہ لیجایا گیا۔ اگلے روز بتاریخ ۲۰/۱/۸۱ گیارہ بجے قبل دوپہر احاطہ صدر انجمن احمدیہ میں نماز جنازہ مولانا عبدالمالک خان صاحب نے پڑھائی اور ڈیڑھ بجے دوپہر بہشتی مقبرہ میں دفن ہوئیں۔ تدفین مکمل ہونے پر ہمارے چچا عبدالخالق صاحب نے دعا کروائی۔ کثیر اور سانده لاہور کی جماعت کے احباب نے انتہائی معاونت فرمائی۔ اللہ تعالیٰ ان کو جزاء عطا فرمائے۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ والدہ صاحبہ مرحومہ کو جنت الفردوس میں بلند درجات عطا فرمائے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے اور ہمیشہ ان کا حافظ و ناصر رہے۔ آمین۔

(چوہدری محمد اسمٰعیل ولد جمعدار فضل دین صاحب اوورسیر ریٹائرڈ مرحوم معرفت ماسٹر واچ کمپنی ۸۵ نئی انارکلی لاہور)

(۲) میری اہلیہ کی خالہ محترمہ عطیہ بیگم بنت حافظ غلام رسول صاحب وزیر آبادی مرحوم مورخہ ۲ فروری بوقت ساڑھے آٹھ بجے رات بقضائے الٰہی وفات پاگئیں۔

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ

مرحومہ نہایت حلیم الطبع، عبادت گزار، دعاگو اور صابرہ تھیں۔ مرحومہ کو جماعتی کاموں سے بہت شغف تھا۔ مرحومہ ایک لمبے عرصہ تک فضل عمر جونیئر ماڈل سکول میں پڑھاتی رہیں۔ موصیہ تھیں۔ ان کی نماز جنازہ مورخہ ۳ فروری احاطہ مسجد مبارک میں بعد نماز عصر مکرم صوفی غلام محمد صاحب نے پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد قبر پر دعا مکرم و محترم عطاء محمد صاحب نے کروائی۔ مرحومہ کا ایک ہی بیٹا قاضی مبارک احمد صاحب ہیں۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنے قرب میں بلند مقام عطا فرمائے۔ اور ان کے فرزند قاضی مبارک احمد اور دیگر متعلقین کو صبر و جمیل کی توفیق عطا فرمائے آمین:۔

(چوہدری امتیاز احمد قائد مجلس راولپنڈی شہر)

درخواست دعا

خاکسار کے چھوٹے بھائی فاروق اعظم صاحب جو اس وقت جرمنی میں مقیم ہیں ابھی تک مشکلات سے دوچار ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی تمام مشکلات دور فرمائے آمین۔ نیز خاکسار بھی کچھ پریشانیوں میں مبتلا ہے۔ جملہ پریشانیوں کے دور ہونے کیلئے بھی درخواست دعا ہے۔

میاں احسان الحق احسان برادرز میڈیکل سٹور کوٹلی (آزاد کشمیر)

الفضل میں اشتہار دے کر
اپنی تجارت کو فروغ دیں۔
(مینیجر الفضل)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست عطیہ دہندگان برائے علاج نادر لیضیان فضل عمر ہسپتال ربوہ

۲

مکرم ملک سلطان رشید خان صاحب	کوٹ فتح	ضلع اٹک	۱۲—۰۰
" " رشید احمد صاحب	کالرہ	" "	۲۰۰—۰۰
" ڈاکٹر مشتاق احمد صاحب	لھوڑ	" "	۲۵۰—۰۰
" کرنل سمیع اللہ صاحب	"	" "	۲۵۰—۰۰
" آر۔ آر۔ غالب صاحب	اسلام آباد		۱۰—۰۰
" ملک طال خان صاحب	"		۱۰—۰۰
مکرمہ طاہرہ بیگم صاحبہ	"		۵۰—۰۰
" امۃ المتین صاحبہ	"		۱۰—۰۰
" امۃ الواسع صاحبہ	"		۲۰—۰۰
" منصورہ بیگم صاحبہ معرفت بیگم کرنل ستار بخش صاحب	"		۲۵۰—۰۰
مکرم آغا محمد احمد خان صاحب	"		۱۰—۰۰
" میاں عبداللطیف صاحب	"		۱۰—۰۰
" نصیر احمد صاحب طارق	"		۳۰—۰۰
" کرنل نسیم احمد صاحب	"		۵۰—۰۰
" سید منصور احمد صاحب	"		۳۵—۰۰
" نواب دین صاحب	"		۱۰—۰۰
مکرمہ عابدہ روبینہ صاحبہ	"		۵۰—۰۰
" بیگم سید نواز صاحبہ	"		۱۰—۰۰
مکرم مسعود احمد صاحب ریحان	"		۱۱۰—۰۰
" افضل ساجد صاحب	"		۲۰—۰۰
" مسعود احمد صاحب شمس	"		۱۰—۰۰
" مستری کرم دین صاحب مرحوم	"		۱۰—۰۰
" محمود احمد صاحب ابوظہبی	"		۱۰—۰۰
مکرمہ عطیہ مبارکہ صاحبہ	"		۱۰۰—۰۰
" نسیم رفعت وہاب صاحبہ	"		۱۰—۰۰
" اہلیہ صاحبہ اسد اللہ خان صاحب	ایبٹ آباد		۲۰—۰۰
مکرم کرنل چراغ دین صاحب	"		۴۰—۰۰
" مرزا یوسف جان صاحب	"		۲۵—۰۰
" میاں اللہ بخش صاحب آف راولپنڈی	"		۱۰—۰۰
" بشارت احمد صاحب	"		۲۰—۰۰
" ملک عبدالمجید صاحب	"		۱۰—۰۰
" منصور احمد صاحب	"		۱۰۰—۰۰
مکرمہ اہلیہ صاحبہ مرزا عبداللہ جان صاحب	"		۵۰—۰۰
" عزیزہ راحت بی بی صاحبہ	اوچ شریف	ضلع بہاولپور	۱۰—۰۰
مکرم شریف احمد صاحب	چک ۲۳ NB	" "	۱۰—۰۰
" غلام نبی صاحب سیکرٹری مال	سوڈا بستی	بہاولنگر	۳۰۰—۰۰
" ملک نصیر احمد صاحب	"		۱۰—۰۰
" محمد شفیع صاحب سیکرٹری مال	چک ۱۶۹ 7-R	ضلع "	۲۰—۰۰
" غلام رسول صاحب چیمہ	چک ۱۴۱	" "	۴۰—۰۰
" ڈاکٹر مجید احمد صاحب	چک ۱۶۶	مراد " "	۴۰—۰۰
" مشتاق احمد صاحب	چک ۵۶ ۴-آر	" "	۱۵۰—۰۰
مکرمہ راجہ بی بی صاحبہ والدہ مشتاق احمد صاحب باجوہ	چک ۵۶ ۴-آر	"	۴۰—۰۰
مکرم غلام محمد صاحب	چک ۹۳	ضلع "	۵۰—۰۰
" چوہدری غلام مصطفیٰ صاحب	چک ۱۸۴ 7-R	"	۵۰—۰۰
" حمید افتخار صاحب		جہلم	۲۰—۰۰
" سید فضل احمد صاحب		"	۲۰—۰۰
" سیٹھی ناصر احمد صاحب		"	۳۰—۰۰
مکرم سعید احمد صاحب بٹ		جہلم	۱۰۰—۰۰
" میاں محمد سعید صاحب (غیر از جماعت)		"	۲۲۰—۰۰
" عبدالرحیم صاحب سیکرٹری مال			۶۵—۰۰
" مولوی عبدالکریم صاحب		نیا محلہ "	۱۰—۰۰
" محمد حسین صاحب اعوان		چکوال ضلع "	۱۰—۰۰
مکرمہ وحیدہ صاحبہ		حیدر آباد (سندھ)	۱۰—۰۰
" ثریا رشید صاحبہ		"	۱۰—۰۰
مکرم منشی محکم الدین صاحب شرفی		"	۲۰—۰۰
" پروفیسر زبیر بن عبدالقادر صاحب		"	۳۲—۰۰
مکرمہ ہمشیرہ صاحبہ داؤد احمد صاحب		"	۵۰—۰۰
مکرم چوہدری غلام قادر صاحب		"	۱۰—۰۰
" شیخ آفتاب احمد صاحب		"	۱۰۰—۰۰
" مرزا مظفر احمد صاحب		"	۲۰—۰۰
" چوہدری محمد رشید صاحب		"	۱۵—۰۰
" چوہدری عطاء اللہ صاحب ارائیں		"	۵۰—۰۰
" ملک سرفراز احمد صاحب		"	۱۰—۰۰
" چوہدری این اے چٹھہ صاحب		"	۱۰—۰۰
" " عبدالغفور صاحب		"	۵۰—۰۰
" رانا عطاء اللہ صاحب		"	۲۵—۰۰
مکرمہ سیدہ زبیدہ حسین صاحبہ		لطیف آباد "	۱۰—۰۰
لجنہ اماء اللہ		"	۲۴۱—۰۰
مکرم محمد عبداللہ صاحب سبزی چاٹگ چیمبر		"	۵۰—۰۰
" چوہدری محمد اسماعیل صاحب خالد		بشیر آباد "	۱۵—۰۰
" جمیل احمد صاحب باجوہ		ظفر آباد لاہینی "	۲۵—۰۰
" نعمت اللہ صاحب باجوہ		" "	۱۰—۰۰
بشیر احمد۔ مجید خان صاحبان		ڈیرہ غازیخان	۱۰—۰۰
" محمود احمد صاحب خالد		"	۲۰—۰۰
" حسن محمد خان صاحب		"	۵۰—۰۰
" ناصر احمد صاحب		مظفر گڑھ	۱۰—۰۰
مکرمہ والدہ ناصر احمد صاحب		"	۱۰—۰۰
" ممتاز بیگم صاحبہ		"	۱۰۰—۰۰
مکرم غلام احمد صاحب سیکرٹری مال برائے حضور ایدہ اللہ		"	۲۰—۰۰
" مبشر احمد صاحب	چک ۱۶۹ TDA	ضلع "	۵۰—۰۰
" شریف احمد صاحب سیکرٹری مال		ملتان	۱۰۷۱—۰۰
" مرزا محمد اشرف صاحب		دنیا پور ضلع "	۲۰—۰۰
" شیخ محمد بشیر صاحب		" " "	۲۰—۰۰
" رانا عبدالحفیظ صاحب		چاہ بھاگو والہ "	۱۰—۰۰
مکرمہ امۃ القدیر صاحبہ اہلیہ مرزا مبارک بیگ صاحب		راولپنڈی	۲۵—۰۰
مکرم سیٹھی نجات احمد صاحب		"	۵۰—۰۰
" شیخ ہبۃ الرحمٰن صاحب		"	۱۵—۰۰
" ایم اے خالق صاحب لدھیانوی		"	۳۰—۰۰
" محمود احمد صاحب ناصر		"	۱۰—۰۰

(باقی)

درخواستِ دعا

خاکسار کی اہلیہ محترمہ کچھ دنوں سے بیمار ہیں۔ پندرہ دن سے ڈسٹرکٹ ہسپتال فیصل آباد میں برائے علاج داخل ہیں۔ پہلے بلڈ پریشر تھا جس کی وجہ سے ہاتھ پاؤں میں سوجن تھی۔ جمعرات کو اپنڈکس کا اپریشن ہوا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل و عاجل صحت عطا فرمائے اور اپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین۔

(صوبیدار) کرم دین دارالنصر غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(بکڈپو کی عمارت کا سنگ بنیاد)

(بقیہ صفحہ اوّل)

بعد ازاں حضور کے ارشاد پر مندرجہ ذیل احباب نے ترتیب وار اینٹیں رکھیں۔ صدر مجلس خدام الاحمدیہ محترم محمود احمد صاحب، نمائندہ لجنہ اماء اللہ محترمہ صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب۔ محترم مولانا ابو المنیر نور الحق صاحب منیجنگ ڈائریکٹر ایسوسی ایشن المصنفین۔ مکرم فاروق احمد صاحب نمائندہ بنگلہ دیش۔ مکرم مولوی حکیم خورشید احمد صاحب صدر عمومی نمائندہ ربوہ، مکرم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت، مکرم مولانا محمد اسمٰعیل صاحب منیر نمائندہ نصرت جہاں۔ اس کے بعد حضور نے محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب کو بطور نمائندہ حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ حرم محترم حضور ایدہ اللہ تعالیٰ اینٹ رکھنے کا ارشاد فرمایا۔

آخر میں حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ اب "نمائندہ ذمہ داری" یعنی ناظم جائیداد اینٹ رکھیں۔ حضور نے تبسم فرماتے ہوئے کہا کہ "ذمہ داری تو انہی کی ہے نا" اس پر مکرم سید قربان حسین شاہ صاحب ناظم جائیداد نے اینٹ رکھی۔

آخر میں حضور ایدہ اللہ نے ایک بار پھر مقام تعمیر کا معائنہ فرمایا۔ اس اثناء میں مکرم سید قربان حسین شاہ صاحب ناظم جائیداد نے حضور کی خدمت میں مبارکباد کے طور پر لڈو پیش کیا جو کہ حضور نے ازراہ شفقت قبول فرمایا۔

اس کے بعد سوا پانچ بجے حضور ایدہ اللہ واپس تشریف لے گئے۔ بکڈپو کی عمارت نظامت جائیداد صدر انجمن احمدیہ کے تحت تعمیر ہو رہی ہے۔ اس میں سامنے ایک بڑا ہال ہے۔ اور اس کے پیچھے چار کمرے ہیں۔ سامنے برآمدہ ہے۔ اور برآمدے سے سڑک تک لمبی سیڑھیاں ہیں۔ اس کا نقشہ لاہور کے آرکیٹیکٹ مکرم جمال رشید نے بنایا ہے۔

مجلس خدام الاحمدیہ سے ضروری درخواست

مجلس خدام الاحمدیہ سے درخواست ہے کہ آئندہ خط و کتابت کرتے وقت رسالہ خالد، رسالہ تشحیذ الاذہان اور خدام الاحمدیہ کی کتب سے متعلق الگ الگ خط و کتابت فرمائیں۔ کیونکہ رسائل سے کتب کا انتظام الگ کر دیا گیا ہے۔ اس طرح دفتر کو کارروائی میں آسانی رہے گی۔

(مہتمم اشاعت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

داخلہ ایم اے عربی ایم ایس سی فزکس

۱۹۸۰ء میں پاس ہونے والے گریجوایٹس سے ایم اے ایم ایس سی کے لئے مطبوعہ فارموں پر درخواستیں مطلوب ہیں۔ امیدواروں کا ٹسٹ اور انٹرویو ۱۸ فروری کو ہوگا۔ درخواستیں اس سے قبل یا انٹرویو کے روز موصول ہونی ضروری ہیں۔

محمد بخش ملک پرنسپل گورنمنٹ تعلیم الاسلام کالج ربوہ

(پاکستان ٹائمز مورخہ ۳ فروری ۱۹۸۱ء)

تبدیلی نام

میں نے اپنا نام عبدالمجید کی بجائے عبدالحمید رکھ لیا ہے۔ آئندہ مجھے اسی نام سے پکارا اور لکھا جائے۔

عبدالحمید ولد شیر محمد
میرا بھڑکا۔ تحصیل و ضلع میرپور
آزاد کشمیر

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

ساتواں مرحلہ ختم ہو رہا ہے

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کی ادائیگیوں کا ساتواں مرحلہ ۲۸ فروری ۱۹۸۱ء کو ختم ہو رہا ہے۔ عالمگیر جماعت ہائے احمدیہ کے امراء اور صدر صاحبان سے میری گزارش ہے کہ وہ اس بقیہ عرصہ میں کوشش فرمائیں کہ آپ کے ملک یا حلقہ کے ہر مخلص وعدہ کنندہ کے وعدہ کے ۱/۱۵ تک کی ادائیگی ضرور ہو جائے۔ وصولیوں کے لئے پوری کوشش فرمائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

ساتواں سالانہ گھوڑ دوڑ ٹورنامنٹ ۱۹۸۱ء

خدام الاحمدیہ ملک حسن کلب ربوہ کے زیر اہتمام ساتواں سالانہ گھوڑ دوڑ ٹورنامنٹ انشاء اللہ العزیز بتاریخ ۱۳، ۱۴، ۱۵ مارچ (بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار) ربوہ میں منعقد ہوگا۔ جس میں نیزہ بازی انفرادی و اجتماعی دوڑ۔ کراس کنٹری ریس۔ دلکی اور شتری چال نمائش کے علاوہ۔ اونچی چھلانگ کے مقابلے ہوں گے۔

جملہ احمدی گھوڑ سواران سے درخواست ہے کہ وہ اس ٹورنامنٹ کو ہر طرح سے کامیاب بنانے اور اس میں حصہ لینے کے لئے ابھی سے پورے جوش و خروش سے تیاری شروع کر دیں اور امراء صاحبان مربیان کرام و قائدین سے گزارش ہے کہ وہ اپنے ضلع کے گھوڑے اس ٹورنامنٹ میں شامل کریں۔

(صدر سالانہ گھوڑ دوڑ ٹورنامنٹ کمیٹی)

اعلان نکاح

میرے چھوٹے بھائی عزیزم ملک محمد یٰسین خان شاہد ایم اے، ایل ایل بی ایڈووکیٹ خلف الرشید ملک محمد حنیف خان صاحب چک نمبر ۲۲۶ گ ب خان پور تحصیل سمندری ضلع فیصل آباد کا نکاح ہمراہ عزیزہ زرینہ نسیم ملک ایم اے بی ایڈ۔ دختر ملک ذکاء اللہ خان صاحب ساکن ولورہیمپٹن (انگلینڈ) مؤرخہ ۲۵/۱/۸۱ بعد نماز مغرب مولوی حفیظ الرحمٰن صاحب امیر جماعت احمدیہ برمنگھم نے بعوض ایک ہزار پاؤنڈ حق مہر پڑھا۔ دعوت ولیمہ ۳/۱/۸۱ منعقد ہوئی۔ جس میں بہت سے احباب نے شرکت فرمائی۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ تعلق جانبین کے لئے ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے۔

محمد یحییٰ حسن ملک بی اے ایل ایل بی
چک ۲۲۶ گ ب خان پور ضلع فیصل آباد

لطیف موٹرز

نئی و پرانی کاروں کی خرید و فروخت کے لئے ہماری خدمات حاصل کریں۔

لطیف موٹرز ۲۴ میکلوڈ روڈ

فون دفاتر: ۵۵۹۴۴

میاں عبداللطیف گھر ۳۳۰۶۹۳

ضرورت مشین مین

ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں جہلم کی بنی ہوئی ہیلڈ فیڈ آفسٹ مشین چلانے کے لئے ایک تجربہ کار مشین مین اور ایک پلیٹ میکر کی ضرورت ہے۔ فوری طور پر رابطہ قائم فرمائیں۔ مینیجر

(جسٹر نمبر ایل ۵۲۵۴)